آیت سجدہ لکھنے سے سجدۂ تلاوت کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

1

ریفرنس نمبر: Nor-11463 تاریخ: 03-04-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ میں تعویذات دیتا ہوں، ایک تعویذ ایسا ہے جس میں آیاتِ سجدہ لکھی جاتی ہیں۔ کیا اس تعویذ میں آیاتِ سجدہ لکھنے سے مجھ پر سجدۂ تلاوت کرنا واجب ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر آیتِ سجدہ صرف لکھی ہے، پڑھی نہیں ہے تو صرف لکھنے سے سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہو گا۔ ہاں! اگر لکھنے کے ساتھ ساتھ پڑھی بھی ہے تو پڑھنے سے سجدۂ تلاوت واجب ہو جائے گا۔ اگر ایک مجلس میں ایک آیت کو ایک بار یا ایک سے زیادہ بار پڑھا تو ایک ہی سجدۂ تلاوت واجب ہو گا۔ اگر مختلف مجالس میں ایک آیتِ سجدہ کو مختلف بار پڑھا یا ایک مجلس میں سجدہ کی چند آیتیں پڑھیں، تو اتنے ہی سجدے واجب ہوں گے جتنی مرتبہ آیت پڑھی ہے، ایک سجدۂ تلاوت کافی نہ ہو گا۔

بحر الرائق میں سجدۂ تلاوت لکھنے کے متعلق ہے: "اذا کتبھا او تھجّاھا لا یجب علیہ سجود" یعنی: جب کسی نے آیتِ سجدہ لکھی یا اس کے ہجے کیے تو اس پر سجدہ تلاوت واجب نہیں ہو گا۔

(بحر الرائق، جلد2، صفحہ209، مطبوعہ کوئٹہ)

اسی طرح رد المحتار میں ہے: "لو کتبھا او تھجّاھا فلا سجود علیہ" یعنی: اگر کسی نے آیتِ سجدہ لکھی یا اس کے ہجے کیے، تو اس پر سجدۂ تلاوت نہیں ہے۔ **(ردالمحتار مع درمختار، جلد2، صفحہ694، مطبوعہ کوئٹہ)**

فتاوی قاضی خان میں ہے: "لا تجب السجدۃ بکتابۃ القرآن لانہ لم یقرء و لم یسمع" یعنی: قرآن (آیتِ سجدہ) لکھنے سے سجدۂ تلاوت واجب نہ ہو گا، کیونکہ آیت سجدہ کو نہ پڑھا اور نہ سنا۔

(فتاوی قاضی خان، جلد01، صفحہ141، مطبوعہ کراچی)

مختلف مجلسوں یا ایک ہی مجلس میں آیتِ سجدہ کی تکرار کرنے سے سجدۂ تلاوت کا حکم بیان کرتے ہوئے در مختار

میں ہے:" ولو كررها في مجلسين تكررت وفي مجلس) واحد (لا) تتكرر بل كفته واحدة" یعنی: اگر دو مختلف مجلسوں میں آیتِ سجدہ کی تکرار کی تو سجدۂ تلاوت بھی متکرر ہوگا اور اگر ایک ہی مجلس میں آیتِ سجدہ کی تکرار کی تو سجدۂ تلاوت متکرر نہیں ہوگا، بلکہ ایک ہی سجدۂ تلاوت کافی ہوگا۔

(در مختار مع رد المحتار، جلد02، صفحہ712، مطبوعہ کوئٹہ)

قرآن کی تمام آیاتِ سجدہ کو ایک مجلس میں پڑھنے یا مختلف مجلسوں میں پڑھنے سے سجدۂ تلاوت لازم ہونے کا حکم بیان کرتے ہوئے ردالمحتار میں ذکر کیا گیا:" لو تلا سجدات القرآن كلها أو سمعها في مجلس أو مجالس وجبت كلها۔ "یعنی: ایک مجلس میں یا مختلف مجلسوں میں اگر قرآن کے تمام سجدوں کی تلاوت کی یا سنی، تمام سجدے لازم ہوں گے۔

(ردالمحتار مع در مختار، جلد02، صفحہ712، مطبوعہ کوئٹہ)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ "بہار شریعت" میں لکھتے ہیں:"آیتِ سجدہ پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔۔۔ آیت سجدہ لکھنے یا اس کی طرف دیکھنے سے سجدہ واجب نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ728، 731، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید کچھ صفحات بعد لکھتے ہیں:" ایک مجلس میں سجدہ کی ایک آیت کو بار بار پڑھا یا سنا تو ایک ہی سجدہ واجب ہوگا۔۔۔ ایک مجلس میں سجدہ کی چند آیتیں پڑھیں تو اتنے ہی سجدے کرے، ایک کافی نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ737، 735، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

19 شعبان المعظم 1442ھ/03 اپریل 2021ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے